صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
نبی کریم کے خوابات
مرتبہ
محمد یونس قادری
جامع مسجد بابا حیدر شاہ۔ محلہ الھیار۔ ٹنڈو آدم۔ ضلع سانگھڑ۔ سندھ۔ پاکستان۔ 0302-3359863

۱۔روایت کی طبرانی اور حکیم ترمذی اور اصفہانی نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا میں نے آج کی رات عجیب خواب دیکھا ہے کہ ایک شخص کو دیکھا جو میری امت میں سے ہے اُس کے پاس ملک الموت آئے تاکہ اُس کی روح قبض کریں اس وقت اسکا احسان جو اپنے ماں باپ کے ساتھ تھا آیا اور ملک الموت کو رخصت کیا۔اور ایک شخص کو اپنی امت میں سے دیکھا کہ جب اس کو دفن کر کے واپس ہوئے تو عذاب قبر اس پر نازل ہوا اُس کے وضو نے آکر عذاب سے بچا لیا۔ اور ایک شخص کو اپنی امت میں سے دیکھا کہ جانکنی کی حالت میں ہے شیاطین نے اس کو رنج و مشقت میں ڈالا (ہوا) ہے پس اللہ کا ذکر آیا اور اس کو شیاطین سے نجات دلائی۔اور ایک شخص کو اپنی امت میں سے دیکھا کہ ملائکہ عذاب نے اس کو غمگین اور خوف زدہ کر دیا ہے پس اس کی نماز آئی اور (ان سے) بچا لیا۔اور ایک شخص کو اپنی امت میں سے دیکھا کہ مارے پیاس کے زبان نکالے ہوئے ہے جب پانی پینا چاہتا ہے روک دیا جاتا ہے پس اس کا روزہ آیا اور پانی پلایا اور سیراب کیا۔اور ایک شخص کو اپنی امت میں سے دیکھا کہ اس سے کچھ دور انبیاء حلقہ کئے بیٹھے ہیں جب وہ اُن کے پاس آنے کا قصد کرتا ہے تو منع کیا جاتا ہے پس اس کا غسل جنابت آیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر میرے پہلو میں بٹھا دیا۔اور ایک شخص کو اپنی امت سے دیکھا کہ اس کے چاروں طرف نہایت اندھیرا ہے وہ پریشان ہے کہ کدھر جاؤں کیا تدبیر کروں پس اس کا حج اور عمرہ آیا اور اندھیرے سے نکال کر نور کی روشنی میں لایا۔اور ایک شخص کو اپنی امت سے دیکھا کہ وہ مومنوں سے بات کرتا ہے مگر وہ اس کی بات نہیں سنتے اور نہ جواب دیتے ہیں پس اس کا سلوک جو قرابت داروں کیساتھ کیا تھا آیا اور پکار کر کہا اے ایمان والو! اس سے گفتگو کرو پس سب نے گفتگو کی۔اور ایک شخص کو اپنی امت سے دیکھا کہ دوزخ کے شعلہ اور گرمی سے بچنے کے واسطے دونوں ہاتھ اپنے منہ پر رکھے (ہوئے) ہے پس اُس کا صدقہ آیا اور دیوار بن کر اس کو گرمی سے بچایا اور اس پر سایہ کر لیا۔اور ایک شخص کو اپنی امت سے دیکھا کہ ملائکہ عذاب نے ہر طرف اس کو گھیرا (ہوا) ہے پس اُس نے دنیا میں جو نیکی کرنے کا حکم اور بُرائی سے بچنے کا حکم لوگوں کو سنایا تھا وہ آیا اور فرشتوں سے چھڑا لیا اور ملائکہ رحمت کے حوالے کیا۔اور ایک شخص کو اپنی امت (میں) سے دیکھا کہ گھٹنوں کے بل اللہ تعالیٰ کے دربار میں جاتا ہے لیکن درمیان میں ایک پردہ پڑا (ہوا) ہے پس اس کی اچھی خصلت آئی اور ہاتھ پکڑ کر اللہ تعالیٰ کے دربار میں پہنچا دیا۔اور ایک شخص کو اپنی امت سے دیکھا کہ اس کا نامہ اعمال بائیں طرف سے آیا پس اللہ تعالیٰ کا خوف جو دنیا میں اسکے دل میں تھا وہ آیا اور اس کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیدیا۔اور ایک شخص کو اپنی اُمت سے دیکھا کہ حساب کے وقت اس کی نیکی کا وزن ہلکا ہو گیا پس اس کا فرط آیا اور وزن کو بھاری کر دیا۔(فرط ان بچوں کو کہتے ہیں جو بچپن میں مر گئے اور ماں باپ نے ثواب کی امید سے ان پر صبر کیا)۔ اور ایک شخص کو اپنی امت سے دیکھا کہ جہنم کے کنارہ پر کھڑا ہے پس اُس کا خوف جو اللہ تعالیٰ سے دنیا میں رکھتا تھا آیا اور اس کو نجات دی۔اور ایک شخص کو اپنی اُمت سے دیکھا کہ جہنم میں گر جانے کے قریب ہو گیا ہے پس اس کا آنسو جو دنیا میں اللہ تعالیٰ کے خوف سے رویا کرتا تھا آیا اور جہنم سے اس کو بچایا۔اور ایک شخص کو اپنی امت سے دیکھا کہ پل صراط پر کھڑا خوف سے کانپتا تھرتھراتا ہے پس اس کا نیک گمان جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ رکھتا تھا آیا اور خوف نکل گیا اور پل صراط سے پار اتر گیا۔اور ایک شخص کو اپنی امت سے دیکھا کہ پل صراط پر کبھی گھٹنوں کے بل چلتا ہے اور کبھی سرین کے بل پس اُس کی نماز آئی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کر دیا وہ پل صراط سے گزر گیا۔اور ایک شخص کو اپنی امت سے

دیکھا کہ جنت کے دروازے تک پہنچا تھا کہ دروازہ بند ہوگیا پس اس کا کلمہ شہادت لا الہ الا اللہ آیا اور دروازہ کھول کر اس کو جنت میں داخل کیا اس کے بعد میں نے کچھ آدمیوں کو دیکھا کہ ان کی زبان اوپر کو کھینچی ہے اور لوگ لٹکتے ہیں میں نے پوچھا اے جبرائیل! یہ کون ہیں؟ (انھوں نے) عرض کیا یہ وہ لوگ ہیں کہ مومن مرد اور مومنہ عورتوں کو جھوٹی تہمت زنا کی لگاتے تھے۔ اور میں نے کچھ آدمیوں کو دیکھا کہ اُن کے دونوں لب قینچی سے کاٹے (جاتے) ہیں میں نے پوچھا اے جبرئیل! یہ کون ہیں؟ (انھوں نے) عرض کیا یہ وہ لوگ ہیں کہ مسلمانوں میں چغل خوری کرتے تھے۔ (نورالصدور فی شرح القبور۔ص:۱۰۱ تا ۱۰۳)

۲۔حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے خواب میں چند مردوں کو دیکھا کہ ملائکہ ان کے گوشت کو آگ کی قینچی سے کاٹتے ہیں میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ تبایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو اچھے اچھے کپڑے پہن کر ناجائز کام میں جاتے تھے۔ اور میں نے دیکھا ایک کنواں سخت بدبودار نہایت گندگی والا ہے اس میں سے شور و فریاد کی آواز آتی ہے میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ وہ عورتیں ہیں جو اچھے اچھے کپڑے پہنتی تھیں ناجائز کام کیواسطے۔ اور میں نے دیکھا کچھ لوگوں کو کہ آدھا بدن اُن کا نہایت خوبصورت ہے اور آدھا بدن انتہا درجہ کا بدصورت ان لوگوں نے آب حیات میں غسل کیا تمام بدن ان کا خوبصورت ہوگیا اور بدصورتی جاتی رہی میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں اچھے اور برے دونوں کام کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کو بخش دیا۔ (نورالصدور فی شرح القبور۔ص:۹۱)

۳۔حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز صبح سے فارغ ہوکر فرمایا رات میں نے خواب دیکھا کہ دو فرشتے میرے پاس آئے اور میرے دونوں بازو پکڑ کر آسمان پر لے گئے یہاں ایک فرشتہ کو دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں ایک بھاری پتھر ہے اور ایک آدمی کے سر پہ وہ پتھر مارتا ہے ایسی سخت مار کہ اسکا دماغ اور دونوں طرف کا کلہ دور جا گرتا ہے جب فرشتہ پتھر اٹھانے جاتا ہے تب تک اسکا دماغ اور کلہ درست ہوجاتا ہے اور (وہ) پھر پتھر مارتا ہے میں نے اپنے ساتھ والے فرشتوں سے پوچھا یہ کیسا آدمی ہے؟ اُنھوں نے کہا آگے چلئے۔ میں آگے بڑھا ایک فرشتہ کو دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں لوہے کی سلاخ ہے جس کا سر ٹیڑھا بنا (ہوا) ہے ایک آدمی اس کے سامنے ہے اس کے منہ میں داہنی طرف سے سلاخ ڈال کر کان تک پھاڑتا ہے پھر بائیں طرف جاتا ہے اور سلاخ منہ میں ڈالکر کان تک پھاڑتا ہے اتنے عرصہ میں داہنا منہ درست ہوجاتا ہے میں نے فرشتوں سے پوچھا یہ کیسا آدمی ہے؟ انھوں نے عرض کیا آگے چلئے۔ میں آگے بڑھا ایک نہر خون کی دیکھی وہ ایسے جوش وخروش سے جاری ہے جیسے دیگ چولہے پر جوش مارتی ہو اس نہر میں آدمیوں کی ایک جماعت ہے جو ننگے بدن ہیں اور نہر کے کنارے فرشتے ہیں اُن کے ہاتھ میں پتھر ہیں جب وہ جماعت تیرتی ہوئی کنارے پر آتی ہے فرشتے پتھر مارتے ہیں وہ پتھر ان کے منہ میں گھس جاتے ہیں پتھروں کی وجہ سے لوگ نہر میں نیچے اور بہت دور چلے جاتے ہیں۔ میں نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انھوں نے عرض کیا آگے چلئے۔ میں آگے بڑھا ایک مکان دیکھا جس کے نیچے کا حصہ کشادہ اور اوپر کا حصہ تنگ ہے مثل تنور کے اور آگ سے بھرا ہوا ہے اس میں ایک جماعت آدمیوں کی ہے ننگی اور بے ستر اور شور و فریاد کرتی ہے ان سے سخت بدبو آتی ہے میں نے پوچھا یہ کیسے لوگ ہیں؟ انھوں نے عرض کیا آگے چلئے۔ میں آگے بڑھا ایک سیاہ ٹیلہ دیکھا اُس پر ایسے آدمی ہیں جن کے نیچے سے آگ بھڑکتی ہے اور ان کے منہ وناک اور کان وآنکھ سے آگ کا شعلہ نکلتا ہے میں نے پوچھا یہ کیسے لوگ ہیں؟ انھوں

نے عرض کیا آگے چلئے۔میں آگے بڑھا دیکھا کہ یہاں آگ دور تک جلتی ہے اس پر ایک فرشتہ خوفناک مقرر ہے جب کوئی شعلہ اڑ کر باہر جاتا ہے وہ فوراً جمع کرتا ہے میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ انھوں نے عرض کیا آگے چلئے۔میں آگے بڑھا ایک نہایت سبز باغ دیکھا جس میں طرح طرح کے پھول کھلے ہوئے ہیں اس میں نہایت خوبصورت ایک بوڑھے آدمی بیٹھے ہیں ایسا خوبصورت کوئی نہیں ہوسکتا اُن کے آس پاس بہت سے لڑکے بیٹھے ہیں اس باغ میں ایک درخت ہے اُس کے پتے بڑے بڑے ہاتھی کے کان کے مثل ہیں میں اوپر گیا جہاں تک اللہ نے چاہا وہاں میں نے مکانات دیکھے، اچھے اچھے عمدہ خوبصورت جو موتی اور زبرجد سبز اور یاقوت سرخ کے بنے ہوئے تھے میں نے پوچھا یہ کیسے مکانات ہیں؟ انھوں نے کہا آگے چلئے۔جب آگے بڑھا تو ایک نہر ملی اُس پر دو پل سونے اور چاندی کے تھے اور دونوں کناروں پر اچھے اچھے محل تھے اُن سے اچھا کوئی محل نہیں ہوسکتا موتی اور زبرجد اور یاقوت سرخ کے بنے (ہوئے) تھے کناروں پر پیالے اور لوٹے رکھے (ہوئے) تھے میں نے پوچھا کیا ہے؟ انھوں نے کہا اس میں جا کر دیکھتے ہیں اس کے کنارہ پر گئے اور ایک پیالہ نہر سے پانی نکالا اور پیا، شہد سے زیادہ میٹھا اور دودھ سے زیادہ سفید تھا اور مکھن سے زیادہ ملائم اور پاکیزہ تھا۔اب میں نے فرشتوں سے کہا آج کے جو عجائبات ہم نے دیکھے ہیں اُس کو بیان کرو۔

انہوں نے کہا جن کے سر کچلے جاتے تھے اور دماغ اور کلے دور جا کر گرتے تھے یہ وہ لوگ ہیں جو عشاء کی نماز نہیں پڑھتے تھے اور باقی نمازوں کو بے وقت پڑھتے تھے یہ عذاب ان پر قیامت تک کرتے رہیں گے۔اور جس کا منہ سلاخ سے پھاڑتے تھے یہ وہ لوگ ہیں جو مسلمانوں کے درمیان چغلخوری کرتے تھے اور جھوٹ وغیبت سے مسلمانوں میں تفرقہ ڈالتے اور فساد کرتے تھے یہ عذاب ان کو قیامت تک کرتے رہیں گے اور جو خون کی نہر میں غوطہ لگاتے تھے اور ان کے منہ میں پتھر بھرتے تھے یہ وہ لوگ ہیں جو سود کھاتے تھے یہ عذاب ان کو قیامت تک کرتے رہیں گے۔اور جو مرد عورتیں ننگی آگ کے تنور میں تھے یہ وہ لوگ ہیں جو زنا کرتے تھے یہ عذاب ان کو قیامت تک کرتے رہیں گے اور جو سیاہ ٹیلہ پر ہیں اور اُن کے منہ وناک اور کان وآنکھ سے آگ کا شعلہ نکلتا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو عمل قوم لوط کا کرتے تھے یہ عذاب ان کو قیامت تک کرتے رہیں گے اور جو آگ دور تک جلتی ہے وہ جہنم ہے اور جو باغ سرسبز ہے وہ جنت عدن ہے۔اور بوڑھے آدمی حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں اور جو لڑکے اُن کے گرد ہیں وہ مسلمانوں کے بچے ہیں جو بچپن میں مر گئے اور وہ درخت سدرۃ المنتہیٰ ہے اور نہر کے کنارے جو محل ہیں وہ انبیاء وصدیقین اور صلحا وصالحین کے محل ہیں اور وہ نہر حوض کوثر ہے جسے اللہ تعالیٰ نے آپ کو عنایت کیا ہے اور وہ محل آپ کا محل ہے اور آپ کے اہل بیت کا۔

۴۔حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے روایت کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کی طرف بعد نماز صبح کے متوجہ ہوئے اور فرمایا میں نے خواب دیکھا ہے یہ حق اور سچا ہے اس کو سمجھو اور یاد رکھو ایک شخص میرے پاس آیا اور میرا ہاتھ پکڑے چلا راستہ میں بہت اونچا ایک پہاڑ ملا مجھ سے کہا اس پر چڑھئے میں نے کہا میں نہیں چڑھ سکتا، اس نے کہا میں آپ کے واسطے پہاڑ کو نرم کردیتا ہوں پھر جب نرم کردیا تو میں نہایت آسانی سے اوپر چڑھ گیا میں نے دیکھا کہ یہاں مرد اور عورتیں ہیں جن کے منہ دونوں طرف سے کان تک پھاڑے گئے ہیں میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ اس نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے تھے اور کرتے نہیں تھے یعنی وعدہ کرکے پورا نہیں کرتے تھے۔ہم لوگ آگے چلے گئے دیکھا کہ یہاں مرد اور عورتیں ہیں اُن کے آنکھ اور کان میں سیسہ پگھلا کر ڈالتے ہیں میں نے کہا یہ لوگ کون ہیں؟ اس

نے کہا یہ وہ لوگ ہیں جو سوراخ سے لوگوں کے گھروں میں جھانکتے تھے اور جو بات سننے کی نہ تھی اُس کو کان لگا کر سنتے تھے ۔ ہم لوگ آگے چلے دیکھا کہ عورتوں کو پیر باندھ کر اوندھے منہ لٹکاتے ہیں اور اُن کے سینہ میں اژدھے کاٹتے ہیں میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ اس نے کہا یہ وہ عورتیں ہیں جو اپنے بچوں کو بھوکا رکھتی تھیں اور دودھ نہیں پلاتی تھیں ۔ ہم لوگ آگے چلے دیکھا کہ مردوں اور عورتوں کے پاؤں باندھ کر اوندھے منہ لٹکائے (ہوئے) ہیں یہ لوگ کالا کیچڑ اور گندہ پانی چاٹتے ہیں میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ اس نے کہا یہ وہ لوگ ہیں کہ روزے رکھتے اور وقت سے پہلے افطار کرتے تھے ۔ ہم لوگ آگے چلے ایک جماعت مردوں اور عورتوں کی دیکھی جو نہایت بدصورت اور بد شکل تھی ان کا لباس بہت بدتر تھا اُن سے ایسی بدبو آتی تھی جیسے بخار کے بعد پسینہ کی بدبو ہوتی ہے میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ اس نے کہا یہ زانی مرد اور زانیہ عورتیں ہیں ۔ ہم لوگ آگے چلے کچھ مردوں کو دیکھا اُن کے بدن اور کل اعضاء پھولے (ہوئے) ہیں اور بہت گندی بدبو آتی ہے میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ اس نے کہا یہ کافروں کی لاشیں ہیں ۔ ہم لوگ آگے چلے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ ایک درخت کے نیچے پڑے ہیں میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ اس نے کہا یہ مسلمانوں کی لاشیں ہیں ہم لوگ آگے چلے دیکھا کہ دو نہریں جاری ہیں اس میں لڑکے اور لڑکیاں کھیلتی ہیں میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ اس نے کہا یہ مسلمانوں کی اولاد ہیں ۔ ہم لوگ آگے چلے کچھ لوگوں کو دیکھا اُن کے چہرے روشن چمکتے اور صاف ستھرے کپڑے پہنے اور خوشبو سے معطر تھے میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ اس نے کہا یہ لوگ صدیقین اور شہداء اور صالحین ہیں ۔

(نور الصدور فی شرح القبور ۔ مترجم: مولانا محمد عیسیٰ الہ آبادی ۔ ناشر: دار الاشاعت کراچی ۔ ص: ۹۲ تا ۹۴)